64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

Item Code: 955 Participant Code: 006

بڑھاپا گھر

وہ خوشی سے روزی کمانے کیرالا میں آیا تھا۔ بارش روز روز چل رہی تھی۔ رام ریل گھاڑی کے اتر کر اور سٹیشن [Station] کے باہر سے چل رہا تھا۔ بارش دیکھا تو وہ سٹیشن کے کنارے گھڑا تھا۔ اس کے کنارے ایک بڑھاپا گھر ہے۔ یہ بڑھاپا گھر دیکھا تو ان کو اپنا گزرا ہوا زمانہ یاد آیا۔

آننہ نگر شہر میں ایک بڑا مال آدمی رہتا تھا۔ اس کا نام رام ہے۔ ان کا گھر میں ماں، سروجنی اور بیوی، ودھیا رہتے تھے۔ ماں، سروجنی وہ بہت بڑھی ہے اور بیوی، ودھیا وہ لالچی اور بے رحم تھی۔ ودھیا کے لیے بڑھی ہمیشہ ایک پریسانی ہے۔

ایک دن ودھیا رام سے کہا "تمہارا امی میرے لیے ہمیشہ ایک پریشانی ہے۔ جتنے جلدی ہو سکے اپنی ماں کو بڑھاپا گھر لے جانا چاہئے"۔ آخر کار اپنے بیوی کو اصرار کو مان لیا اور ماں سے بڑھاپا گھر کے چھوڑ دیا۔ اپنی بہو کی خوشی کے لیے وہ ماں اپنی گھر اور پروار کو چھوڑ کر اداس چلی گئی۔

کچھ مہینہ کے بعد ایک بارش کا دن تھا۔ رام اور ان کے بیوی کے بیچ لڑائی ہوئی۔ غصہ سے ودھیا گھر چھوڑ دیا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

بارش روز روز سے چل رہی تھی۔ رام اکیلا ہو گیا۔ وہ بےزار سے
اپنے ماں کی کمرے کے کرسی پر بیٹھا تو میز پر ایک کتاب
دیکھا۔ وہ کتاب کھول کر دیکھا تو اس کو آنکھوں میں
آنسو بھر آئیں۔ کہ اس میں ان کا بچپن کا تصویر ہے۔
اس میں ماں اور بیٹے کے پیار ہے۔ کتاب کے اندر سے
ان کو ایک کاغذ ملا۔ جس میں لکھا ہے کہ "مجھے کبھی
بھی اکیلا مت چھوڑا" اس پڑھا تو رام پھوٹ پھوٹ کر
رونے لگی۔ وہ اپنے ماں کو دیکھنے کے لیے تڑپتا رہا۔ وہ
اپنے من میں سوچا کہ مجھے اپنے ماں کو دیکھنا
اور لے جانا چاہئے۔ رام اپنے گھاڑی میں سوار کر کہ بڑھاپا
گھر جا رہا تھا۔ سفر کے دوران وہ اپنے ماں کے بارے میں
سوچا تھا۔ 'میری ماں مجھے بہت پیار کرتی تھی۔ میرے لیے
زندگی خوشیاں سب سے چھوڑا۔' یہ سوچ کر بڑھاپا گھر
پہنچ گیا۔ وہ گھاڑی سے اتر کر کے ماں کی طرف گیا۔
ماں کو ~~دیکھا تو~~ ~~دیکھ~~ دیکھ کر وہ معافی مانگ کر گلے
لگایا۔ ماں بھی بہت خوشی ہوئی۔ وہ ماں اپنے ساتھیوں
سے کہا "دیکھو تم سب سے کہا ہے نا! میری بیٹا
مجھے یہاں لے جانا کر کے لیے آئیں گے"۔

رام اپنے ماں کے ساتھ گھر واپس گیا - اس کے بعد رام
اپنی ماں کو زندگی بھر اکیلا نہیں ~~چ~~ چھوڑا -

- ماں دینا کا سب سے قیمتی تحفہ ہو -